www.alahazratnetwork.org

فَإِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ سِتِّيْرٌ فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ۔

پردہ پوشی کرنے والا ہے وہ حیا اور پردہ پوشی کو پسند فرماتا ہے جب تم میں سے کوئی غسل کرے تو پردہ کا اہتمام کرے (ابوداؤد۔ نسائی۔ ایک روایت میں اس طرح فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ پردہ پوشی فرمانے والا ہے، جب تم میں سے کوئی غسل کا ارادہ کرے اس کو چاہیے کہ کسی چیز کی آڑ کرے)۔

تیسری فصل

۴۱۲/۱۷ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ اِنَّمَا كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةً فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ نُهِيَ عَنْهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابتداء اسلام میں اس بات کی اجازت تھی کہ اگر مجامعت میں انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں ہوتا تھا پھر اس کی ممانعت کر دی گئی۔ (ترمذی۔ ابوداؤد۔ دارمی)

۴۱۳/۱۸ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ فَرَاَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ اَجْزَاكَ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ میں نے غسل جنابت کیا تھا اور فجر کی نماز بھی پڑھی بعد میں دیکھا کہ میرے جسم پر ناخن کی برابر جگہ دھلنے سے رہ گئی اور وہاں پانی نہ گیا سرکار نے فرمایا اگر تو اس جگہ پانی لگا دیتا تو تیرے لیے کافی تھا۔ (ابن ماجہ)

۴۱۴/۱۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسِيْنَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُ حَتّٰى جُعِلَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسًا وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً (رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نمازیں تعداد میں پچاس اور جنابت سے غسل سات مرتبہ اور نجاست کا دھونا بھی سات مرتبہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سوال کرتے رہے یہاں تک کہ نمازیں پانچ ہوگئیں تو غسل جنابت بھی ایک مرتبہ اور نجاست کا دھونا بھی ایک مرتبہ کر دیا گیا (ابوداؤد)

بَابُ مُخَالَطَةِ الْجُنُبِ وَمَا يُبَاحُ لَهٗ

جنبی کے لیے میل جول اور اس کے لیے جائز کام

پہلی فصل

۴۱۵/۱ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا جُنُبٌ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَمَشَيْتُ مَعَهٗ حَتّٰى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَاَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی اس وقت میں حالت جنابت میں تھا سرکار نے میرا ہاتھ پکڑا اور ساتھ چلے پھر آپ ایک جگہ بیٹھ گئے تو میں خاموشی سے وہاں سے اٹھا اور غسل کر کے واپس حاضر خدمت ہوا تو آپ نے دریافت فرمایا ابوہریرہ کہاں گئے تھے تو میں نے ساری بات بتا دی اس وقت آپ نے فرمایا